السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کوئَ ضروری نہیں کہ ہر سال دی جائے اور طاقت ہوتے بھی اگر ایک انسان مسلمان نہیں کرتا تو اس کو کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ اور نہ ہی صحابہ سے یہ عمل ثابت ہے قربانی اگر ضروری نہیں تو پھر یہ بات تو پرویز بھی کہتا ہے اس کو کافر کہہ دیتے ہیں۔ اور پھر رسول اللہ ﷺ تو ہر سال دو قربانی کیا کرتے تھے اور اس صحابی کا واقعہ جس نے قربانی نماز سے پہلے کی تو آپ نے فرمایا یہ تو صرف گوشت ہوا قربانی نہیں تو اس کو بعد میں کرنے کا حکم دیا تو اس نے کہا کہ میرے پاس تو بس جذع ہے تو آپ نے جذع کرنے کا حکم دیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صاحب استطاعت کے لیے اضحیہ قربانی ضروری ہے ایک دلیل تو آپ نے خود ہی لکھ دی ہے دوسری دلیل ہے:

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ ٱنْحَر --الکوثر2

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

قربانی اور عقیقہ کے مسائل ج1ص433

محدث فتویٰ